ہیلو ہیلو۔۔۔۔۔۔

کون؟

آیان بول رہا ہوں رابی کیسی ہو تم

تم۔تم نے کیوں فون کیا کتنی دفع منع کیا ہے تمھیں سمجھ کیوں نہیں آتی آخر کیا بگاڑا ہے میں نے تمھارا کچھ تو خیال کرو رابی میں تم سے محبت کرتا ہو پلیز تھوڑی دیر بات کرلو

آیان تمھیں سب پتا ہے میرے بارے میں میرا شوہر کتنا شکی ہے اس نے یوں تم سے بات کرتا دیکھ لیا تو یہی کھڑے گھر سے نکال دے گا مجھے اور وہ تو ان چھوٹے چھوٹے بچوں کا بھی خیال نہی کرے گا وہ تو ویسے ہی غصے کا بڑا تیز ہے

پتا ہے مجھے جانتا ہوں بچپن سے اس کیغصے کے ڈر اے نہ دو مجھے اور میں کب کہہ رہا ہوں تم روز گپیں مارا کرو مجھ سے بس ہفتے میں ایک بار پیار سے بات کر لیا کرو اور جب بھی تمھارے گھر آں تو اپنی کچھ اداں یں میرے نام بھی کر دیا کرو 2 لفظ محبت کے میرے نام کردو گی تو تمھارا کیا جاں ے گا؟اس گھومڑ سے زیادہ چاہتا ہوں میں تمھیں

بس کرو آیان کیوں میرے گھر کے ساتھ ساتھ میرا ایمان بھی ضائع کرنا چاہتے ہو

تمھاری یہ الجھی الجھی باتیں اور کاٹ دار لہجہ بھی بہت پیارا لگتا ہے تم جب جب مجھے ڈانٹتی ہو ناں رابی تو مجھے ایسا لگتا ہے جیسے میں چھوٹا سا ایک بچہ اور تم۔۔۔

اوہ آیان تم بات کو گھوما پھرا کر کہ کہاں سے کہاں لے جاتے ہو۔میں کیا کہہ رہی ہوں تم سمجھ ہی نہیں رہے یا سمجھنا ہی نہی چاہتے؟؟؟

ہاں میں سمجھنا ہی نہی چاہتا کیا قصور ہے میرا بتاو پیار کرتا ہوں تم سے صرف تمھاری آواز سننے کیلیے ایک سال سے تمھیں منانے کی کوشش کر رہا ہوں آخر تم کیا چیز ہو مان کیوں نہیں جاتی کتنی منتیں کراو گی؟

میں منتیں نہیں کروا رہی تم کزن ہو میرے شوہر کے اس لیے بہت آرام سے شرافت سے سمجھا رہی ہوں یہ پیار و یار سب فضول قسم کی باتیں ہیں ان سب میں اپنا وقت نہ برباد کرو

اوہ میری شونی اس وقت تو بلکل میری اماں کی طرح ڈانٹ رہی ہو مجھے اگر اس وقت تمھارے پاس ہوتا ناں تو اپنی انگلی تمھاری خوبصورت ہونٹوں پر رکھ کر چپ کرا دیتا بس کر دو آیان آئندہ ایسی فضول گفتگو کی تو میں اپنے شوہر کو بتا دوں گی

.....ھا ھا ھا ھا۔۔۔۔۔۔

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

اپنے شوہر اس کمینے کو جو تمھیں جوتے کی نوک پہ رکھتا ہے اس کو بتاؤں گی ھاھاھاھا
مجھے پتہ ہے تم ایسا نہیں کر سکتی
ہاں میں ایسا نہی کر سکتی ناں یہ سب تمھیں معلوم ہے اسی بات کا تو تم فائیدہ اٹھا رہے ہو
سنو رابی ابھی پچھلی بار کی تو بات ہے جب میں تمھارے گھر آیا تھا اور تایا جان بھی تو ساتھ بیٹھے تھے تم نے اتنا ہی تو کہا تھا کے چاۓ کی پتی ختم ہوگئی ہے وہ لا دیں کیسے بری طرح ڈانٹا تھا تمھیں اور ہماری موجودگی کی بھی پرواہ نہیں کی بات بات پر اتنا حقیر رویہ کیسے برداشت کر پاتی ہو تم سچ پوچھو تو میرا دل چاہ رہا تھا ایک گھونسا اسکے ناک پہ مار کے چپ کرا دوں بکواس نہ کرو شوہر ہیں وہ میرے قابل احترام ہیں وہ میرے لیے اچھا غصہ کیوں کر رہی ہو یار معاف کر دو کبھی کبھی جذبات پہ کنٹرول نہی رہتا تمھیں تو پتا ہے ناں میری عادت کا تمھارے معاملے میں میں کتنا سیریس ہوں

پیپ پیپ پیپ ---------

اوہ گاڑی کے ہارن کی آواز آ رہی ہے مجھے لگتا ہے یاسر آ گیا ہے اب پلیز فون بند کرو ورنہ ---------

اچھا اچھا ٹھیک ہے ایک آخری بات سن لو میں ابھی کچھ دیر میں آ رہا تمھارے گھر بہت اچھا سا تیار ہونا میرے لیے
اچھا ٹھیک ہے اوکے بائے
بیل پہ بیل دیے جا رہا ہوں لیکن تم ہو کے فرصت ہی نہیں آ کے دروازہ کھول دو پانی پلا مجھے جی لائی شام ہونے کو ہے جاہل عورت اتنا بھی نہیں معلوم کے شوہر کے آنے کا وقت ہے پانی ٹھنڈا کر کے میز پہ رکھ دوں اور نہیں تو کم از کم خود ہی کوں ی ڈھنگ کے کپڑے پہن لوں
آپ فریش ہو کر آئیں میں چاۓ بناتی ہوں
اف کتنا کاٹ دار لہجہ ہے اس شخص کا اور ایک آیان ہے کتنا میٹھا بولتا ہے ایک دم سے دھڑکنوں کو بے ترتیب کر دیتا ہے اکثر تو خود کو سنبھالنا بھی مشکل ہو جاتا ہے اسکے سامنیاب تو ایسا لگتا ہے جیسے اسکی محبت بھری باتوں کی لے میں بہتی چلی جا رہی ہوں اوہ خدا یہ کیا ہوتا جا رہا مجھے میری مدد کر میرے مولا یہ کیا اوٹ پٹانگ سوچے جا رہی ہوں
رابی رابی آیان آیا ہے اسکے لیے بھی چاۓ لیتی آنا رابی ترتیب سے ٹرے میں چاۓ سے بھرے کپ رکھ کر سر پہ دوپٹے کو ٹکاتی ہوں ی یہ لیں چاۓ پھوہڑ عورت گھر میں کوں ی مہمان آں ے تو چاۓ کے ساتھ کچھ لے آتا ہے لیکن تمھیں تو ہر بات سمجھانی پڑتی ہے آیان کے سامنے تذلیل بھرا لہجہ شرم سے سر جھک گیا
ارے نہی یاسر بھاں ی بس چاۓ ہی کافی ہے میں تو ایک کام سے آیا تھا
رابی فق ہوتے چہرے سے آیان کو رحم طلب نظروں سے دیکھتی ہے
آپ کیوں پریشان ہیں بھابی غلطی تو ہر انسان سے ہوتی ہے کیسی غلطی آیان؟
آپ بیٹھ جائیں بھابھی میں نے ضروری بات کرنی ہے جس کیلیے آپ دونوں کی موجودگی بے حد ضروری ہے
ھاں بولو بھاں ی ہو تم میرے کوں ی مسلہ ہے تو مجھے بتا
کیا بولوں کیسے بات کروں کچھ سمجھ نہیں آ رہا چھوٹا منہ بڑی بات والی بات ہے سب خاندان والے جانتے ہیں آپ

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY

السلام و علیکم

ہمیں اپنے نئے بلاگ (ویب سائیٹ) کے لئے رائٹرز کی ضرورت ہے۔ اگر آپ میں سے کوئی ممبر ناول، افسانہ، ناولٹ لکھنا چاہے تو ہم سے کانٹیکٹ کر سکتے ہیں۔ اپنی تحریر اردو میں ٹائپ کر کے ہمیں بھیجیں۔ آپ کی بھیجی ہوئی کوئی بھی تحریر ضائع نہیں کی جائے گی اور ایک ہفتہ کے اندر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کے لئے ہمیں ای۔ میل کریں یا ان بکس میں میسج کریں۔

شکریہ

Email Address: - aatish2kx@gmail.com

www.paksociety.com

کتنے اچھے ہیں لیکن۔۔

تمجید مت باندھو کھل کے بات کرو کیا بات ہے آیان

وہ دراصل بات یہ ہے کے رابی میرا مطلب ہے بھابھی نے مجھے بلایا تھا گھر پہ۔ میں نے صبح کال کی تھی آپ سے بات کرنے کیلیے اف کیسے بتاں یاسر بھائی مجھے تو شرم آ رہی ہے یہ کہتے ہوے بھی میں تو یہ سوچ بھی نہیں سکتا تھا آپ کو کیسے بتاں کے پچھلے ایک سال سے مجھے ورغلانے کیلئے اپنے داؤ پیچ استعمال کر رہی ہے یہ عورت جب جب آپ آفس ہوتے اس ٹائم کی کال ہسٹری چیک کر سکتے یہ لمبی لمبی کالیں میرے نمبر پر رابی حیرت سے آنکھیں پھاڑے کبھی آیان اور کبھی اپنے شوہر کے چہرے کی طرف دیکھتی جس کے ہر پل بدلتے تاثرات طوفان کا پیش خیمہ لگ رہے تھے

دفع ہو جا یہاں سے میں کہتا ہوں اٹھو اور اسی وقت نکل جا یہاں سے کیا میں جانتا نہیں ہوں تمھیں آوارہ بدچلن

میری بات تو سنیں بھائی۔۔۔مت کہو مجھے بھائی ایک سال پہلے تمھاری شکایت لگائی تھی نہ تمھارے ابا کو اس کا بدلہ لے رہے ہو تم میں نے سوچا چچا زاد بھائی سے غلط رستے میں نہ پڑے اور تم میرے ہی گھر ڈاکا ڈالنے چلے۔ میرے لہجے کی سختی میری مردانگی کا غرور ہے لیکن اسکا یہ مطلب ہرگز نہیں مجھے اپنی بیوی کے کردار پر شک ہے

روتی آنکھوں اور تشکر کے آنسو سے لبریز رابی نے اپنے شوہر کو دیکھ کر کہا آپ میری ذات کے تحفظ کا مضبوط حصار ہیں

☆.....☆.....☆.....☆

نظم

تجھ سے مل کر تو ایسا لگتا ہے
جیسے
میں کٹ کے رہ گئی خود سے
کیا خبر تجھ کو میرے ہمراہی
کتنی محدود ہو گئی ہوں میں
تجھ سے پہلے سبھی سے ملتی تھی
سبھی سے دور ہو گئی ہوں میں
ماند دکھتے ہیں چاند تارے مجھے
دل لبھاتے نہیں نظارے مجھے
ہر شے بے نور مجھ کو لگتی ہے
کوئی چہرہ مجھے نہیں بھاتا
یہ حقیقت ہے اب سوا تیرے
کوئی اچھا مجھے نہیں لگتا
ناخدا، رہنما، مسیحا بھی
تجھ میں ہر رشتہ ہی سمٹ آیا
زندگی تجھ سے اب تجھی تک ہے
اب
تری ذات کے سوا مجھ کو
اور کچھ بھی نظر نہیں آتا
آخری میری نظم ہو جیسے
زندگی تجھ پہ ختم ہو جیسے

شاعرہ. نوشین اقبال نوشی . گاوں بدر مرجان

☆.....☆.....☆.....☆

WWW.PAKSOCIETY.COM
RSPK.PAKSOCIETY.COM
ONLINE LIBRARY FOR PAKISTAN
PAKSOCIETY1 PAKSOCIETY